© rasailojaraid.com

مسیحی مشنری بھی آپہنچے---

[سابق سوویت یونین کے خاتمے پر نہ صرف مسیحی اکثریت کی ریاستوں میں مغرب کے اشاعتی اداروں نے بائبل اور دوسرے مسیحی لٹریچر سے کتاب فروشوں کی دکانیں بھردی ہیں بلکہ مسلم وسطی ایشیا میں بھی مسیحیت کی ترویج واشاعت کے لیے مسیحی مشنری آپہنچے ہیں۔ مسیحی جریدہ Pulse نے وسطی ایشیا کے بارے میں مسیحی سرگرمیوں اور نقطۂ نظر پر ایک مضمون شائع کیا ہے جو ماہنامہ "فوکس" (لیسٹر) نے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں نقل کیا ہے۔ ذیل میں اس کا اردو ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔ مدیر]

سوویت یونین کے خاتمے کے بعد غیر مستحکم سیاسی اور سماجی تناظر میں چرچ اپنے مسلمان ہمسائیوں تک انجیل کا پیغام پہنچانے کے حوالے سے حوصلہ افزا ردّعمل کا اظہار کر رہا ہے۔ تاہم اس راہ میں سخت مشکلات درپیش ہیں۔

پُرتشدد سماجی تبدیلی

"فوری صلے کی خواہش کسی بھی معاشرے کی قوت محرّکہ ہے۔ افغان فوج کے ایک افسر نے ۱۹۷۰ء کی دہائی میں مصنّف کو بتایا کہ اس خطے کے لوگ اپنے معاشی حالات کے حوالے سے ووٹ دیتے ہیں۔ اس حقیقت کا اظہار نہ صرف حکومت کی جانب ان کے رویّے سے ہوتا ہے بلکہ کاروبار اور مذہب کے بارے میں بھی ان کا یہی روّیہ ہے۔ بلاشبہ ان ایشیائی لوگوں کا مذہب اسلام ہے۔"

"کمیونزم کے خاتمے نے قوم پرست اسلامی قوتوں کی قوت کار بڑھا دی ہے اور صورت حال نے دیوالیہ معیشت (جو مرکزی طور پر کنٹرول ہوتی رہی ہے۔) کے زوال کو مزید تیز کر دیا ہے۔ لیکن ناکام معاشی نظام، نئی حکومتوں کے وجود یا استحکام کے بارے میں بے یقینی اور فکری پابندیوں کی اکثر صورتوں کے فوری خاتمے نے خطّے کے چھ[۶] کروڑ لوگوں کو آزادانہ تلاش خدا کا موقع فراہم کیا ہے۔ وہ خدا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات جاننے کے لیے متجسّس ہیں اور ان کے دل انجیلِ مقدّس کے لیے تیار ہیں۔"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"لیکن غیر مسیحی فلسفوں کا ایک ریلا بھی منظر عام پر آ گیا ہے۔ یہوواہ وٹنسز، ہرے کرشنا ہرے راما تحریک اور ابھرتے ہوئے اسلام کے ساتھ ساتھ مغربی دنیا کے نئے قائم شدہ سفارت خانوں کے ذریعے سیکولرزم سامنے آیا ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے نجوم کے ماہرین عام نظر آنے لگے ہیں۔

چرچ کیا کر رہے ہیں؟

بنیادی طور پر روسی اور جرمن نسل کے لوگوں پر مشتمل چرچ تبشیری کام کر رہا ہے۔ چرچ مسیحی لٹریچر کی فروخت کے مراکز قائم کر رہا ہے اور ایشیائی قارئین کے لیے ایک مجلہ شائع کر رہا ہے۔ بپٹسٹ، پینٹے کوسٹل، ایڈونٹسٹ، انجیلی اور راسخ العقیدہ فرقے قائم ہو چکے ہیں۔

"ایک پادری نے وسطی ایشیا میں مختصر سا زیر زمین گروپ تشکیل کیا ہے۔ ایک سال کی مدّت میں اس سے منسلک ایشیائی لوگوں کی تعداد ۲۵۰ تک پہنچ گئی ہے۔ کیونکہ اس پادری نے جارحانہ انداز میں عیسائیت کی تبلیغ کی تھی اور رہنماؤں کو تربیت دی تھی۔"

"ایک شہر میں سابق خفیہ چرچ پہلے سے منظور شدہ چرچ میں شامل ہو گیا ہے اور اب آزادی کی فضا میں یہ دونوں سابق دشمن اکٹھے عبادت کر رہے ہیں۔"

"ایک دوسرے شہر میں چرچ صرف ایک شخص پر مشتمل ہے اور یہ شخص ایشیائیوں اور روسیوں کو انجیل کا ہفتہ وار درس دیتا ہے اور وہ تبدیلیٔ مذہب کے حوالے سے ایشیائیوں اور روسیوں کی اتنی بڑی تعداد سے ملا ہے کہ اس سے مسلمان رہنما غضب ناک ہو گئے ہیں۔"

چرچوں کے مسائل

"لیکن وسطی ایشیا کا نوعمر اور ناتجربہ کار چرچ اس خطّے میں کارفرما نیشنلزم کے اثرات سے اپنا دامن نہیں بچا سکا۔ ایک ترک نومسیحی چرچ میں صرف اپنے رنگ، نسل اور ترک زبان بولنے والوں کو دیکھنا چاہتا ہے اور جب ایک دوسرے نومسیحی سے دریافت کیا گیا کہ کیا اس کی ترک منگول ثقافت کو کتاب مقدّس کی روشنی میں کسی اصلاح کی ضرورت ہے، تو اس نے جواب دیا "بالکل نہیں۔" جب ایک مشنری نے اس سے نظر بد دور کرنے کے لیے تعویذوں کے بارے میں پوچھا تو نومسیحی نے جواب دیا کہ تعویذ کے "حفاظتی عمل" کے بغیر حادثات پیش آئیں گے۔"

"غیر مستحکم حیثیت رکھنے والے پادریوں کو اپنے چرچ کے لوگوں کی تربیّت میں مشکلات درپیش ہیں۔ باقاعدگی سے چرچ جانے والے کے لیے یہ بات خلاف معمول نہیں ہے کہ وہ جادوئی قوتوں کے ذریعے علاج کرنے والوں کے پاس جائے یا کسی کام کے آغاز سے پہلے سعد اور نحس گھڑی کے بارے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں معلوم کرے۔"

"احتیاط اور بعض صورتوں میں شریعت کی پابندی الگ مسائل ہیں۔ چرچ کہتا ہے کہ ایشیائیوں کو حلقۂ عیسائیت میں آنے کے لیے رنگ برنگے کپڑے اور زیورات ترک کرنا پڑیں گے۔ ایک ایڈونٹسٹ چرچ کا کہنا ہے کہ سچے چرچ میں صرف ہفتے کے روز عبادت ہوتی ہے۔ ایک عام عبادت گزار عیسائی کا کہنا ہے کہ ایشیائیوں کو صرف روسی زبان اور انداز میں عبادت کرنی چاہیے۔"

"اگر چرچ زیادہ کھل کر بھی کام کرتا ہے تو یہ مالی لحاظ سے سعودیوں اور ایرانیوں کا مقابلہ نہیں کرسکتا جنھوں نے وسطی ایشیا میں قرآن کے نسخے درآمد کرنے اور مسجدیں تعمیر کرنے پر کروڑوں ڈالر خرچ کردیے ہیں۔"

مشنریوں کی کمی

"تاہم مقابلے اور کوتاہیوں کے باوجود وسطی ایشیا کے لوگ عیسائیت کی طرف آرہے ہیں۔ بدقسمتی سے صرف چند ایک شہروں میں مشنری موجود ہیں جن کی کل ایشیائی آبادی ۲۲ لاکھ ہے۔ آبادی کا ۹۶ فیصد حصہ مشنریوں سے خالی ہے۔"

"وسطی ایشیا میں چرچ کی تشکیل کے امکانات روشن ہیں بشرطیکہ وہاں ایسے مشنری بھیجے جائیں جو وہاں کی ثقافت میں ڈھل جائیں، جو ربّانی صحیفوں کو سمجھتے ہوں، جو عقل مند اور دانا ہوں تاکہ کلام مقدس کو مقامی ثقافت کے "عیسائیت مخالف" پہلو پر حاوی کرسکیں، جو جانتے ہوں کہ چرچ کیسے چلانا چاہیے اور جو کلام مقدس سے دلائل دے سکتے ہوں اور جن کا خدا سے مضبوط رابطہ ہو۔"

"نسبتاً آزادی کے دور میں اور پھر عین اس وقت جب چرچ اپنے ہمسایوں تک رسائی کی شدید خواہش رکھتا ہے، یہ بہترین وقت ہے کہ ایک عظیم فصل کاٹ لی جائے۔ چرچ میں ڈرامائی طور پر پھلنے پھولنے کی صلاحیت موجود ہے اور ان لوگوں کے لیے جو صدیوں سے اسلام، روسیوں اور کمیونزم کی غلامی میں رہے ہیں، یہ ایک خوشخبری سے کم نہیں۔"

"مضمون نگار وسطی ایشیا میں ایک مشنری ہیں جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے۔" [ترجمہ: شاہد فاروق]

© rasailojaraid.com